

سُن لو ایک کہانی

بچو! سُن لو ایک کہانی

سات برس کی اک بچی ہے نام ہے جس کا پُونم
لیکن سب بچوں نے اس کا نام رکھا ہے رانی

سُن لو ایک کہانی

بچو! سُن لو ایک کہانی

مَمی اُس کو ڈانٹ پلائے یا دپدی دھمکائے
کہتی ہے ”کہنا مانوں گی“ کرتی ہے من مانی

سُن لو ایک کہانی

بچو! سُن لو ایک کہانی

تب تک سوتی ہی نہیں ہرگز دیر ہو چاہے جتنی
یہ ہر رات کو سُن نہیں لیتی جب تک ایک کہانی

سُن لو ایک کہانی

بچو! سُن لو ایک کہانی

’چوہے اور بلی کی لڑائی‘ ، ’سوداگر اور بندر‘
چھوٹے موٹے قصے اُس کو سب ہیں یاد زبانی

سُن لو ایک کہانی

بچو! سُن لو ایک کہانی

(جگن ناتھ آزاد)